Volume III
No. 2

SP-4-12-73(E)
400

THE

SENATE OF PAKISTAN

DEBATES

OFFICIAL REPORT

Tuesday, the 4th December, 1973

CONTENTS

		PAGES
1.	Obituary Reference.—	35—38
2.	Questions and Answers—	39—40
3.	Annual Production of Sugar Cane—	40—46
4.	Privilege Motion—	47—62
5.	Election of Members to Pakistan National Council— ... *Art*—	63—64
6.	Displaced persons (Compensation and Rehabilitation— ... (Amendment) Bill,— 1973.	64—65

PRINTED BY THE MANAGER, PRINTING CORPORATION OF PAKISTAN PRESS, ISLAMABAD
PUBLISHED BY THE MANAGER OF MAKTABA JADEED PRESS, LAHORE,
Price : Paisa 50

SENATE DEBATES

SENATE OF PAKISTAN

Tuesday, December 4, 1973

The Senate of Pakistan met at Ten of the Clock in the morning, on Tuesday, December 4, 1973, in the Senate Chamber, Islamabad, Mr. Chairman (Mr. Habibullah Khan) in the Chair.

Rscitation from the Holy Quran

OBITUARY REFERENCE

جناب طاہر محمد خان : جناب چیئرمین ! اس سے پیشتر کہ یہ معزز ایوان آج کا کام شروع کرے ، میں جناب کے توسط سے اس معزز ایوان کی توجہ اس مذموم فعل کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں جو دو روز قبل کوئٹے میں وقوع پذیر ہوا تھا اور جس کے نتیجے سے سیاست کا ایک ستون ۔ جمہوریت کا ایک سپاہی اور بلوچستان کے غریب مزدور اور مظلوم عوام کا ایک نمائندہ ہم سے الگ کر دیا گیا ہے ۔

جناب والا ۔ اس تفصیل میں گئے بغیر کے وہ کون سے عوامل تھے ، وہ کونسی قوتیں تھیں کہ جھنوں نے اس تشدد کے راستے کو اپنایا ہے ، میں تو صرف اتنی ہی گذارش کرنا چاہتا ہوں کہ اب جبکہ اس ملک میں جمہوریت کا آغاز ہو چکا ہے ۔ دستور نافذ ہو چکا ہے اور ملک بھی جمہوریت کی راہ پر گامزن ہے ۔ اسمبلیاں کام کر رہی ہیں اور اظہار رائے کے ذرائع مکمل ہوتے جا رہے ہیں تو اس قسم کا فعل ملک کے لیے نقصان رساں ہے ۔

خان عبدالصمد خان اچکزئی ہمیشہ جمہوریت کے لیے ، جمہوری قدروں کے لیے جد وجہد کرتے رہے ۔ خان صاحب مرحوم نہ تو کوئی سردار تھے ، نہ جاگیردار اور نہ ہی وہ سرمایہ‌دار تھے ، بلکہ فرد واحد کی حیثیت سے اُنھوں نے ملک میں سرمایہ داری نظام کی بیخ کنی کے لیے ، ملک کو جابرانہ قوانین سے گلوخلاصی دلانے کے لیے ، اس سرزمین پر صاف ستھرا معاشرہ قائم کرنے کے لیے اور بلوچستان کے لوگوں کو عصر حاضر کے ساتھ چلانے کے لیے ایسے مشن کا آغاز کیا تھا اور وہ قوتیں جو ایسے نظام کو پسند نہیں کرتی ہیں کہ اس ملک میں بھی جمہوریت رہے ، کوئی مضبوط معاشرہ قائم ہو ، یہاں عوام کی حکمرانی ہو وہ آج جمہوریت کی بنیادوں کو کھو کھلا کر رہی ہیں ۔

تو جناب والا ۔ آپ کی وساطت سے اس ایوان سے میں یہ گذارش کروں گا کہ ہم اس ظالمانہ جابرانہ اور مزموم فعل کی مزمت کریں ، نفرت کا اظہار کریں ، خان صاحب مرحوم کے لیے دعائے مغفرت کریں اور ان کے اہل خاندان سے تعزیت کا اظہار کریں ۔

جناب محمد ہاشم غلزئی : جناب چیئرمین ، میں اپنے پیش رو مقرر کے خیالات سے پورا پورا اتفاق کرتا ہوں ۔ بلوچستان میں خان عبدالصمد خان اچکزئی کے قتل ایک المیہ ہے

[Mr. Mohammad Hashim Ghilzai]

جس کا اثر تمام ملک پر یقیناً پڑے گا۔ اس لیے میں یہ گذراش کروں گا کہ خان عبدالصمد خان مرحوم کے لیے condolence کی قرار دار پاس کرنا بہت ضروری ہے اور میں اس قرار دار کی تائید کرتا ہوں۔ ساتھ ہی ساتھ میں یہ بھی گذارش کروں گا کہ ملک میں اس قسم کے واقعات کو روکنے کے لیے حکومت پوری تن دہی سے کوشش کرے اور ان اسباب کو معلوم کرے جن کی وجہ سے ملک کے اندر تشدد کا رجحان پیدا ہو رہا ہے۔

جناب والا۔ ہر ایک مسئلہ کا علت اور معلول ہوتا ہے۔ ہر ایک علت کا معلول ہوتا ہے۔ ہمیں یہاں صرف قرار داد ہی پاس کر کے خاموش نہیں ہو جانا چاہیے بلکہ ہمیں یہ کوشش کرنی چاہیے کہ کونسے عوامل ہیں اور کونسی وجوہات ہیں جن کے باعث پاکستان کے مختلف حصوں میں آج فضا مکدر ہو رہی ہے۔ امن وامان خراب ہو رہا ہے۔ لوگ پریشان ہیں اور بلوچستان کے اندر یہ پہلا واقعہ نہیں ہے بلکہ اس سے پہلے بھی ایک شخص قتل ہوا تھا اور اسی طریقے سے قتل ہوا تھا یعنی صادق کالتي۔ مگر اب تک کوئی ملزم گرفتار نہ ہو سکا۔ محض کمیٹی بنانے سے مسائل حل نہیں ہوتے ہیں بلکہ بہتر یہ ہو گا کہ ایسے مسائل جو ملک کے امن و امان میں خلل انداز ہو رہے ہوں ان کو روکنے کے لیے عملی قدم اٹھائے جائیں۔ میرے خیال میں ایک بات یہ بھی ہو سکتی ہے کہ چونکہ اس ملک میں برائے نام آئین نافذ ہوچکا ہے اور شہری آزادیوں پر پریس پر اور اخبارات پر پابندی ہے اس کی وجہ سے عوام اپنی مشکلات کو اچھے طریقے پر بیان نہیں کر سکتے۔

چودھری محمد حنیف خاں: پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب والا اب جو بات ہو رہی ہے کہ جناب عبدالصمد اچکزئی کا قتل ہوا ہے اور اس المیہ کے بارے میں condolence اورتعزیت کا اظہار اور ان کی روح کے لیے ثواب یہ بالکل علیحدہ چیز ہے۔ لیکن ایسے موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جبکہ اپوزیشن کا ہمیشہ رول ہے۔ کہ جب بھی موقع ملتا ہے، تو فوری طور پر شہری آزادی کی بات کرتی ہے اور برائے نام آئین کے نفاد کا ذکر ہوتا ہے اور کیا کیا بات نہیں ہوتی یہ غلط طریقہ ہے۔ اس طرح ایک بحث چھڑ جائے گی۔ ہم ایک اور سانحہ کے بارے میں اظہار کرنے لگے ہیں۔ میرے فاضل اور محترم دوست نے ایک ایسا قصہ چھیڑ دیا ہے۔ جس پر ایک لمبا چوڑا بحث مباحثہ شروع ہو سکتا ہے اور پھر ہمیں یہ بتانا پڑے گا۔ کہ اپوزیشن کا کیا رول ہے۔ تو اب اس لیے یہ وقت نہیں ہے۔ اسے مختصر کرنا چاہیے اور جس بات کا ذکر ہو رہا ہے۔ وہیں تک اس کو محدود رکھیں اب یہ وہ وقت نہیں ہے۔ انشا اللہ ان کو اور بہت سے مواقع ملیں گے اس وقت یہ کہہ سکتے ہیں۔

جناب نرگس زماں کیانی: پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب چیئرمین! میں اس سلسلے میں آپ کی خدمت میں گذارش کرتا ہوں کہ مولانا صاحب سے کہیں کہ وہ مرحوم کی روح کو ثواب پہنچانے کے لیے فاتحہ پڑھیں۔

خواجہ محمد صفدر: پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب چیئرمین ! میں آپ کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں۔ محترم محمد ہاشم صاحب جو کہ اس ایوان کے حزب اختلاف کے رہنما اور لیڈر ہیں۔ ان کی بات ابھی ختم نہیں ہوئی ہے کہ محترم وزیر صاحب پوائنٹ آف آرڈر پر کھڑے ہو کر اپنے خیالات کا اظہار فرما رہے ہیں اور میرے ایک محترم

دوست جو اس معزز ایوان کے معزز رکن ہیں آنھوں نے بھی ایک clasune motion پیش کر دیا ہے - مگر میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ حزب اختلاف کے محترم لیڈر کو اپنی تقریر جاری رکھنے کی اجازت فرمائیں -

جناب چیئرمین : ہاں وہ اپنی تقریر جاری رکھیں - لیکن میں معزز ممبر صاحب سے نہایت مؤدبانہ اور عاجزانہ درخواست کروں گا کہ میں نے یہ نہیں کہا ہے کہ جو کچھ آنھوں نے کہا ہے وہ غلط ہے یا درست ہے - مگر میں آن سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ کوئی ایسی بات عمداً ، قصداً یا سہواً نہ کہیں - جس کی وجہ سے بحث چھڑ جائے - مجھے خود بھی بڑا افسوس ہے - کیونکہ میں ان کو اچھی طرح سے جانتا ہوں - مگر پھر بھی یہ بہتر ہو گا - کہ آپ اپنی تقریر کا موضوع ان کی روح کو ثواب پہنچانے تک ہی محدود رکھیں - اور آپ اپنی تقریر بے شک جاری رکھیں -

جناب محمد ہاشم غلزئی : جناب چیئرمین میں اس کو اپوزیشن کے لیے ایک بحث کا مسئلہ نہیں بنانا چاہتا لیکن جناب والا میں اس معزز ایوان کی توجہ ایک بات کی طرف دلانا چاہتا ہوں ......

جناب چیئرمین : اس بات کو چھوڑئیے ، آپ اپنی تقرر فرمائیں -

جناب محمد ہاشم غلزئی : جناب چیئرمین میں تو یہ اظہار کرنا چاہتا ہوں - کہ عبدالصمد خان اچکزئی مرحوم اپنی زندگی میں برصغیر ہند و پاک میں آزادی کی تحریک سے وابستہ رہے ہیں اور وہ ایک مخلص کارکن تھے - وہ نہایت ہی ایمان دار ، محنتی اور قومی خدمت گار تھے اور آنھوں نے انگریزوں کے خلاف جد و جہد کی اور اس کے بعد آنھوں نے بلوچستان میں صوبائی خود مختاری کے قیام کے لیے جو تحریک شروع کی اس میں بھرپور حصہ لیا - وہ میرے بہت قریبی دوست رہے ہیں اور مجھے یہ بات کہنے میں کوئی جھجک محسوس نہیں ہوتی کہ ان کی وفات سے بلوچستان اور پاکستان کے جمہوری طریقے کو سخت دھچکا لگا ہے - میں دعا کرتا ہوں کہ خدا ان کی روح کو جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے اور ہمیں اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے کہ ہم ان کے نقش قدم پر چل سکیں -

خواجہ محمد صفدر : جناب چیئرمین! مجھے خان عبدالصمد خان اچکزئی کی موت پر دلی رنج ہے - ویسے تو جناب چیئرمین موت کے دروازے سے ہر ایک کو گذرنا ہے ، چاہیے کوئی بڑا ہو یا چھوٹا ، کوئی سیاسی رہنما ہو یا کسی اور طبقے سے تعلق رکھتا ہو -
جناب والا ! اس کو طبعی موت کی صورت میں نہیں کہا جا سکتا اس کو صرف قتل بھی نہیں کہا جا سکتا - یہ ایک سیاسی قتل ہے - جناب والا اس سیاسی اور بہیانہ قتل کی جتنی بھی مزمت کی جائے کم ہے -

جناب چیئرمین! گذشتہ کچھ عرصہ سے ہم پر سیاسی تشدد کا سایہ پڑ رہا ہے اور یہ سایہ دن بدن گہرا ہوتا جا رہا ہے - کبھی ڈاکٹر محمد نذیر قتل ہوتا ہے کبھی خواجہ محمد رفیق قتل کیا جاتا ہے ، کبھی کسی اور سیاسی کارکن اور رہنما کا قتل کر دیا جاتا ہے - اسی سلسلے میں ایک قتل یہ ہے کہ خان عبدالصمد خان اچکزئی کو قتل کیا گیا ہے - جناب والا سیاست میں تشدد کا سایہ کسی ملک کے لیے نہایت ہی

[Khawaja Mohammad Safdar]

خوفناک نتائج پیدا کر سکتا ہے اور خصوصیت سے ہمارے اس وطن عزیز کے لیے جہاں ہمارے اندر قومیت کے مربوط جذبات ابھی تک پیدا نہیں ہوئے ہیں - تو اس لیے میں یہ عرض کروں گا کہ نہ صرف ہمیں یہ کوشش کرنی چاہیے - سبھی جماعتوں کو خواہ وہ حکومت کی جماعت ہو یا حزب اختلاف سے تعلق رکھنے والی ہو - سبھی یہ کوشش کریں- جہاں وہ خود اپنی باتیں عوام کو سنانے کی کوشش کرتے ہیں - وہاں دوسروں کی باتیں سننے کا اپنے اندر حوصلہ پیدا کریں - یہ نہ کہا جائے کہ یہاں ہمالیہ روئے گا - واقعات ہوئے ہیں اور ہمالیہ کا پہاڑ ٹوٹ پڑا ہے اور یہ بھی کہا جائے کہ اگر کسی نے کوئی بات کی تو اس کی زبان گدی سے کھینچ لی جائے گی یا کسی کو غدار کہا جائے یہ طریقہ گفتگو جائز اور درست نہیں ہے -

جناب چیئرمین ! میں آپ کی خدمت میں یہ درخواست کروں گا کہ آپ مرحوم کے ورثاء تک ہمارے ان جذبات کو پہنچا دیں اور میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ جو تحقیقاتی کمیشن اب قائم ہوا ہے شاید اس کا انجام بھی سابقہ تحقیقاتی کمیشنوں سے قدرے بہتر نہ ہو - ......

جناب نرگس زمان خان کیانی : پوائنٹ آف آرڈر - جناب - جہاں تک خواجہ صاحب کے خیالات کے اظہار کا تعلق ہے یہ سابقہ حالات کو سامنے لانے کی کوشش کر رہے ہیں - چہ جائے کہ میرے معزز دوست جناب ڈپٹی چیئرمین صاحب نے کیسے اچھے الفاظ میں اپنے خیالات کا تعزیت کی شکل میں اظہار کیا تھا - ان خیالات کی تائید کی جاتی......

خواجہ محمد صفدر : پوائنٹ آف آرڈر پر تقریر کرنا شروع کر دی ہے -

This is not a point of order.

Mr. Abdul Hafeez Pirzada : This is a very valid point of order. You cannot discuss politics out of condolence message. This is a very valid point of order. Can you bring politics into a condolence message.

خواجہ محمد صفدر : جناب چیئرمین ! میری پوری کوشش تھی کہ......

Mr. Chairman : Let him complete his point of order, He is on his legs.

جناب نرگس زمان خان کیانی : جناب‌والا - میری گذارش یہ ہے کہ چونکہ اجلاس کی کارروائی کا وقت ہم لے رہے ہیں - میں اس سلسلے میں مولانا صاحب کی خدمت میں گذارش کرتا ہوں کہ وہ احتراماً کھڑے ہو کر مرحوم کی روح کے لیے فاتحہ خوانی کریں - تا کہ اس کے بعد اجلاس کی کارروائی شروع کی جائے -

جناب چیئرمین : خواجہ صفدر صاحب - آپ اگر مزید تقریر کرنا چاہتے ہیں تو میں آپ کو روکتا نہیں ہوں - جیسے میں نے پہلے عرض کیا کہ بہتر یہی ہوگا - اس سے مرحوم کی روح کو بھی تکلیف ہوگی جب اس کی شہادت کو موضوع بحث بنایا جائے -

خواجہ محمد صفدر : میرا قطعی یہ نظریہ نہیں ہے -

Mr. Chairman : You know the art of confining yourself only to the condolence.

خواجہ محمد صفدر : جناب چیئرمین - میں یہ عرض کر رہا تھا کہ اس قتل کے ذمہ دار افراد کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے - اگر یہ بات بھی میرے کسی معزز دوست کو یا معزز وزیر صاحب کو ناگوار گزرتی ہے تو پھر یہ میرے بس کی بات نہیں ہے - میں جناب چیئرمین صاحب پھر یہ عرض کروں گا کہ اس قسم کے اقدامات کئے جائیں تاکہ جو افراد اس بہیمانہ اور سفاکانہ قتل کے ذمہ دار ہیں ان کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے انہیں زیادہ سے زیادہ سزا دی جائے - جو ہمارا قانون کہتا ہے اس کے مطابق سزا دی جائے - میں آخر میں مرحوم کے پسماندگان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے لیے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ دے - میں پھر یہ التماس کروں گا کہ آپ اس ایوان کے جذبات مرحوم کے ورثاء تک پہنچا دیں - شکریہ -

جناب چیئرمین : معزز اراکین ایوان - جب صدمہ سخت ہوتا ہے تو دل بھر آتا ہے - جب دل بھر آتا ہے تو الفاظ کی کمی ہوتی ہے میں اس پر کوئی زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں سمجھتا ، سوائے اس کے کہ میں کہوں کہ مرحوم ایک بہت بلند پایہ محب وطن شخصیت تھے - میں ان کو تقریباً تیس چالیس سال سے ذاتی طور پر جانتا تھا - انھوں نے جو خدمت قوم و وطن کے لیے کی ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے - ان کی موت سب کے لیے باعث صدمہ ہے - نہ صرف ان کے خاندان کے ممبران کے لیے بلکہ سب پاکستانیوں کے لیے اور مسلمانوں کے لیے ہے - جن جذبات کا اظہار میری دائیں طرف اور بائیں طرف سے ہوا ہے - میں ان کے تمام جذبات کی حمایت کرتا ہوں اور اس معزز ایوان کے جذبات کو ان کے سوگوار خاندان کے ممبران تک پہنچا دوں گا - اور آخر میں میں مولانا مفتی ظفر علی نعمانی صاحب نے عرض کروں گا کہ وہ مرحوم کے لیے دعا فرمائیں -

(مولانا ظفر علی نعمانی صاحب نے فاتحہ خوانی کرائی)

QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Chairman : Now we take up questions.

Direct Telephone Exchange at Sialkot

2. ***Khawaja Mohammad Safdar :** Will the Minister for Communications and Political Affairs be pleased to state :

(a) whether a scheme was approved for the installation of direct Telephone Exchange is Sialkot during the year 1972 ;

(b) whether it is fact that necessary building for the Telephone Exchange has been constructed since long and the requisite cable has already reached Sialkot :

(c) if so, the reasons as to why the requisite machinery has not so far reached Sialkot ?

Mr. Ghulam Mustafa Jatoi: (*a*) Yes. It is an expansion of the existing 2000 lines Automatic Exchange to 2400 lines.

(*b*) Yes.

(*c*) All equipment and accessories, except switches, are available at site. The switches are under manufacture in TIP and are expected to be on site very shortly.

خواجہ محمد صفدر: جناب چیئرمین - کیا میں محترم وزیر صاحب سے پوچھ سکتا ہوں کہ very shortly سے ان کی کیا مراد ہے ؟

چوہدری محمد حنیف خان: یہ مارچ ۱۹۷۴ء تک انشاءاللہ تعالیٰ بالکل Complete ہو جائے گا -

ANNUAL PRODUCTION OF SUGAR CANE

3. *Khawaja Mohammad Safdar: Will the Minister for Food and Agriculture ond Rural Development be pleased to state:

(*a*) the annual production of sugarcane in the provinces of the Punjab, N.W.F.P. and Sind since 1965-66;

(*b*) the quantity of sugarcane crushed annually in the sugar mills situated in the provinces of the Punjab, N.W.F.P. and Sind separatcly since 1965-66:

(*c*) the quantity of sugai imported during the years 1971-72 and 1972-73 respectively; and

(*d*) the quantity of sugar at (*c*) above, allocated to the provinces of Baluchistan, N.W.F.P., the Punjab and Sind respectively during the years 1971-72 and 1972-73?

Sardar Ghaus Bakhsh Raisani: (*a*) to (*d*) The requisite information is given in the statement placed on the Table of the House.

STATEMENT SHOWING THE ANNUAL PRODUCTION OF SUGARCANE IN THE PROVINCES, QUANTITY OF SUGARCANE CRUSHED ANNUALLY, SUGAR IMPORTED DURING 1971-72 AND 1972-73 AND THE ALLOCATION OF IMPORTED SUGAR AMONG THE PROVINCES.

(*a*) **Production of Sugarcane.**

(Fig. in tons).

Year	*Punjab*	*Sind*	*N.W.F.P.*
1965-66	1,57,04,000	28,32,000	34,16,000
1966-67	1,54,45,000	29,49,000	32,42,000
1967-68	1,36,10,000	23,62,000	29,63,000
1968-69	1,58,91,000	27,34,000	29,90,000
1969-70	1,94,42,000	38,77,000	32,09,000
1970-71	1,65,68,C00	31,88,385	30,44,000
1971-72	1,35,57,000	27,40,790	33,48,000
1972-73	1,35,10,000	28,69,043	32,24,0.0

(*b*) Sugarcane Crushed by Sugar Mills.

(Fig. in tons)

Year	*Punjab*	*Sind*	*N.W.F.P.*
1965-66	14,16,410	8,95,804	13,10,033
1966-67	17,94,033	8,00,074	9,77,128
1967-68	11,55,447	6,02,295	7,39,086
1968-69	22,96,336	11,20,378	8,82,872
1969-70	37,28,253	19,36,703	13,36,942
1970-71	26,84,935	24,88,707	12,55,512
1971-72	15,86,835	11,37,174	10,00,296
1972-73	20,12,735	16,67,512	9,16,159

(*c*) Sugar imported :

1971-72	1,26,510 metric tons
1972-73	33,935 ,, ,,

(*d*) Allocations of imported sugar.

(figures in metric tons)

Year	*Punjab*	*Sind*	*NWFP*	*Baluchistan*
1971-72	43,446	35,302	2,976	11,372
1972-73	6,700	—	—	10,400

Supplementary Sir,

خواجہ محمد صفدر :

میں جناب وزیر محترم کی خدمت میں عرض کروں گا کہ 'a' کے جواب میں جو انھوں نے اعداد و شمار دیئے ہیں ان کا مقابلہ اگر 'b' کے جواب کے ساتھ کیا جائے تو ۷۳ - ۱۹۷۲ء میں پنجاب میں گنے کی پیداوار کا تقریباً چودہ فیصد ملوں میں crush کیا گیا - جہاں تک صوبہ سندھ کا تعلق ہے - وہاں کی کل پیداوار کا چوسٹھ فیصد crush کیا گیا ہے - اور جہاں تک صوبۂ سرحد کا تعلق ہے وہ گنے کی پیداوار کا تقریباً بائیس فیصد ملوں میں crush کیا گیا - میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ کیا وزیر محترم اس عدم توازن کو رفع کرنے کے لیے پنجاب اور صوبہ سرحد میں مزید ملیں لگوانے کا پروگرام بنا رہے ہیں - تاکہ تناسب کے اعتبار سے ان دونوں صوبوں میں بھی گنے کی پیداوار کا اتنا ہی حصہ ملوں میں crush ہو سکے جتنا کہ صوبہ سندھ میں ہے ؟

چوہدری محمد حنیف خان : جناب والا - سب سے پہلے میں یہ عرض کروں گا کہ موجودہ پروگرام کے تحت چار نئی ملیں پنجاب میں اور ایک فرنٹیر میں لگا رہے ہیں -

خواجہ محمد صفدر : سندھ میں کتنی ہوں گی ؟

چوہدری محمد حنیف خان : چھ ملیں سندھمیں لگا رہے ہیں- اور پنجاب میں total ملیں ۱۶ سولہ ہو جائیں گی - سندھ میں تیرہ ۱۳ اور صوبہ سرحد میں پانچ ۵ ہو جائیں گی لیکن

[Ch. Mohammad Hanif Khan]

میں ایک یہ عرض بھی کر دینا چاہتا ہوں کہ سندھ میں یہ historical reasons ہیں - میں زیادہ دیر نہیں لگاؤں گا - اب بات سمجھ میں آ جائے گی - سندھ میں لوگ گنے سے زیادہ گڑ نہیں بناتے - اور زیادہ percentage جیسا کہ میرے فاضل دوست محترم جناب خواجہ صفدر صاحب نے فرمایا ہے - کہ وہاں پر جو sugar crush کی جاتی ہے - اس کی percentage بہت زیادہ ہے - اس کی صورت یہ ہے کہ ۷۳ - ۱۹۷۲ء میں پندرہ تھی - NWFP میں اٹھائیس ۲۸ تھی - سندھ میں اٹھارہ ۱۸ کی percentage کے حساب سے گنا crush ہوا - سندھ میں زیادہ گنا crush ہوتا ہے - اس کی وجہ یہ ہے کہ سندھ میں لوگ گڑ نہیں بناتے - پنجاب میں عام طور پر لوگ زیادہ percentage گڑ بناتے ہیں اور sugar شکر بنانے میں لگا دیتے ہیں - لیکن کوشش کی جائے گی کہ پنجاب کو بھی سندھ کے برابر لایا جائے جیسے کہ خواجہ صاحب نے فرمایا ہے - جس وقت صورت حال ٹھیک ہو تو پنجاب کو زیادہ ملیں دی جائیں گی تا کہ زیادہ سے زیادہ یہاں پر گنا crush کیا جا سکے -

جناب خواجہ محمد صفدر : محترم وزیر صاحب نے میرے سپلیمنٹری سوال کا جواب ارشاد فرمایا ہے - کہ سال رواں کے پروگرام میں چھ نئی ملیں صوبہ سندھ نصب کی جائیں گی - ہم صوبہ پنجاب میں اور ایک صوبہ سرحد میں - جناب محترم وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا نئی ملوں کی یہ تعداد عدم تناسب نہیں پیدا کرے گی کیا اس سے disparity بڑھ نہیں جائے گی ؟

Mr. Abdul Hafeez Pirzada : I will reply to the question. My friend knows very well that sometime's people have to pe persuaded forcibly in Punjab to bring cane. to the sugar mills.

Section 144 has been imposed time and again to force farmers to bring sugarcane to sugar mills. This is the position even today that farmers are not willing to take sugarcane to sugar mills. In this situation, unless the people are first persuaded and convinced with regard to the feasibility of crushing cane in the sugar mills, it will not serve any useful purpose to set up any more sugar mill because my friend knows it very well. I know the implication of the question he is asking. He knows that it is more profitable to make gur out of sugarcane.

جناب خواجہ محمد صفدر : جناب چیئرمین میں محترم وزیر صاحب کی statement کو چیلنج کرتا ہوں -

Mr. Abdul Hafeez Pirzada : Point of order. He cannot challenge ; he can only ask supplementary question.

خواجہ محمد صفدر : دیکھئے صاحب کہ جب ایک وزیر صاحب ایک غلط statement دیں - تو مجھے یہ حق نہیں ہے - کہ میں اس کا جواب دوں اور اپنے شکوک کا اظہار کروں میں اس ایوان میں گونگا بہرہ تو نہیں ہوں -

جناب چیئرمین : آپ تو پرانے parliamentarian ہیں - آپ کو معلوم ہے کہ سوال کا مطلب اطلاع لینی ہے - آپ کو معلوم کرنا ہے - جو آپ نے فرمایا ہے - آپ کو

انھوں نے بتا دیا - آپ اس طرح بحث نہیں چھیڑ سکتے کہ غلط ہے - ان کو چیلنج نہیں کر سکتے - یہ غلط ہے - ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا - انھوں نے آپ کو بتایا ہے - کہ پنجاب کے لوگ نہیں چاہتے کہ گنا شوگر مل میں لایا جائے - وہ اپنا گنا شوگر مل میں نہیں لے جانا چاہتے - وہ گڑ بناتے ہیں - کیونکہ ان کو گڑ میں زیادہ فائدہ ہوتا ہے - آپ کا یہ کہنا - کہ میں اس کو چیلج کرتا ہوں پھر اس پر لڑائی ہو جائے گی - اور میرے لیے مصیبت بن جائے گی کہ کیا فیصلہ کروں - اور مجھے ساری تحقیقات کرانی پڑے گی - سوال کا مقصد یہ نہیں ہوتا - انھوں نے آپ کا جواب دے دیا ہے - آپ دوسرا ضمنی سوال کر سکتے ہیں - میں آپ کو اجازت دیتا ہوں- لیکن اس کو اب چیلنج نہیں کر سکتے -

Mr. Tahir Mohammad Khan : Point of order. I wanted to invite your attention to Rule 55 and 56.

Mr. Chairman : You are challenging my ruling.

Mirza Mohammad Tahir : No sir.

Mr. Chairman : I have already decided the matter. I have asked Khawaja Safdar that he is not under the rules empowered or authorised and has no right to challenge the statement of the Minister.

Mr. Tahir Mohammad Khan : That is very much correct, sir.

جناب طاہر محمد خاں : جناب میں آپ کی توجہ اس بات کی طرف دلاتا ہوں - کہ سینٹ میں پریکٹس پھر چل رہی ہے - یہ بات صحت مند قسم کی بھی ہے - گفتگو مسلسل debate ہوتی ہے - جب گفتگو میں reply ہے - میرے فاضل دوست چاہتے ہیں - کہ ایک ہی issue کو debate کیا جائے - میں ہاؤس کی توجہ رول کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں -

جناب چیئرمین : میں نے تو انھیں پہلے ہی کہا ہے کہ آپ انھیں چیلنج نہیں کر سکتے - آپ ضمنی سوال کر کے معلومات حاصل کر سکتے ہیں -

Mr. Abdul Hafeez Pirzada : Sir, for future information of the honourable Members of the Senate, I, would be greatly obliged to the Chair if provisions of Rule 55 and 56 are brought to their notice that they cannot raise a discussion on any question except for a motion and only the Chair fix a date within a week for this purpose. When make a statement on the floor of the House, we make it authoritatively. We have full responsibility of the consequence of making an incorrect statement. Therefore, it is immodest to get up and say that I had made an incorrect statement. We should also learn what is the parliamentary practice.

Several Members : Mr. Chairman, sir.

Mr. Chairman : There is another gentleman who is on his legs, probably he is asking some supplementary.

جناب شہزاد گل : جناب والا ! وزیر موصوف نے ابھی فرمایا ہے کہ ایک مل فرنٹیئر میں تعمیر ہو رہا ہے ، ان کا اشارہ شوگر مل کی طرف ہے - میں آپ کے توسط سے

یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ خزانہ شوگر مل کی سکیم کتنے سال سے پڑی ہوئی ہے - پچھلے سال باہر سے مشینری منگوانے کا آرڈر بھی دیا گیا اور اس سارے ایک سال میں کوئی کام شروع نہیں ہوا - کیا میں یہ پوچھ سکتا ہوں کہ یہ نئی ۱۵ شوگر ملیں کب تعمیر ہوں گی اور اس کے لیے کوئی انتظام ہوا ہے یا نہیں ؟

جناب چوہدری محمد حنیف خاں : میں عرض کرنا چاہتا ہوں - کہ خزانہ شوگر مل موجودہ پلان میں شامل ہے - اس کو جلدی سے جلدی بنانے کی کوشش کی جائے گی - یہ کب سے پہلی حکومتوں نے تجویز کیا ہوا ہے ، کب سے یہ کاربار چل رہا ہے ، اس کے لیے مجھے نوٹس درکار ہے - موجودہ حکومت نے فیصلہ کیا ہوا ہے کہ وہ جلد سے جلد اس کو تیار کرے -

خواجہ محمد صفدر : میں محترم وزیر صاحب کی توجہ اپنے سوال کے جواب کے پارٹ B کے جواب D کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ allocations of important sugar تو 72—1971 کے بارے میں میں آنہوں نے ہمیں یہ بتایا ہے کہ پنجاب کو 43,446 ٹن سندھ کو 55,302 ٹن صوبہ سرحد کو 2,976 ٹن اور بلوچستان کو 11,372 ٹن دی گئی - تو جناب والا میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں - کہ کیا پنجاب میں دوسرے صوبوں کے مقابلہ میں راشن میں عوام کو نصف کوٹا کب سے مل رہا ہے - اس کی وجہ یہ نہیں کہ پنجاب کو allocations کم مل رہا ہے -

جناب چوہدری محمد حنیف خاں : جناب عالی یہ سوال نہیں پوچھنا چاہتے - یہ نہیں کہ یہ بذات خود بحث میں چلے جائیں - آپ مجھ سے انفارمیشن لے سکتے ہیں - آپ عدالت میں........

I am not a witness standing in a Court of Law. You can seek the information and I will certainly give you the information.

خواجہ محمد صفدر : لیکن جناب چیئرمین میرا ضمنی سوال اگر درست ہے - تو جناب وزیر صاحب اس کا جواب دے دیں - میں نے ہرگز ایسی جسارت نہیں کی کہ میں عدالت کے فرائض سرانجام دوں یا آپ رولنگ دے دیں -

Mr. Abdul Hafeez Pirzada : We seek protection from the Chair.

جناب چیئرمین : آپ کا ضمنی سوال کیا ہے ؟

خواجہ محمد صفدر : میں یہ information مانگ رہا ہوں -

Mr. Chairman : What information you want to ask ?

Ch. Mohammad Hanif Khan : It is not a supplementary question. It is a statement.

Mr. Chairman : I would not allow to make a statement, I asked him "what is your supplementary question ?"

خواجہ محمد صفدر: میرا سوال یہ ہے: کہ پنجاب میں دوسرے صوبوں کے مقابلہ میں فی کس کوٹا کب سے مقابلتاً نصف ہے - کیا اس کی وجہ یہ تو نہیں ہے کہ مرکزی حکومت نے پنجاب کو نصف کے قریب چینی کا کوٹہ دیا تھا ؟

Mr. Chairman : This is not supplementary.

Mr. Abdul Hafeez Pirzada : My friend presumes that the quota is half and then he goes on. May I draw your attention...

Mr. Chairman : I have already disallowed the supplementary.

Mr. Abdul Hafeez Pirzada : The Chair should have disallowed the question on the first occasion.

Mr. Chairman : I have disallowed it. I asked him to clarify his supplementary.

Mr. Abdul Hafeez Pirzada : The matter of great importance......

Mr. Chairman : And you rose on a point of order.

Mr. Abdul Hafeez Pirzada : You are the custodian and protector of democratic traditions in the Senate. It is your responsibility to implement the rules which have been made for the Senate. These rules are to observed in letter and spirit. We have seen that the honourable Members of the Opposition's position is unfortunately reduced to negative ; they have particularly faild in every other respect.

Khawaja Mohammad Safdar : Question.

Mr. Abdul Hafeez Pirzada : You can keep on questioning. The verdict of the people is before you. They have utterly failed to carry on constructive politics. They are now trying to bring about a rift between the people of two provinces.

Khawaja Mohammad Safdar : We are not here to hear sermons. I am on a point of order, Sir.

Mr. Abdul Hafeez Pirzada : You will hear sermons.

Mr. Chairman : There cannot be a point of order. Mr. Pirzada is already on a point of order.

Mr. Abdul Hafeez Pirzada : Yes. They should learn parliamentary decorum. I have risen on a point of order for safeguarding the dignity and decorum of this House. They are trying to establish that one province is getting favourable treatment in comparison to another.

Khawaja Mohammad Safdar : I have to defend defend the interest of Punjab and the rights of the Punjab, as I represent the Punjab.

چوہدری محمد حنیف خاں : جی ہاں یہ اکیلے ہی پنجاب کو Represent کرتے ہیں ! پنجاب میں Majority جیسے ان ہی کی ہے ! ان کو پنجاب میں جو Representation ملی ہے وہ سارا جہاں جانتا ہے -

Mr. Chairman : Next question please.

Non-availability of Post Cards, etc.

4. ***Khawaja Mohammad Safdar :** Will the Minister for Communications and Political Affairs be pleased to state :

(*a*) whether it is a fact that post cards and postal envelopes are not available in Post Offices at Sialkot for the last three months ;

(*b*) if so, ths reasons therefore ?

Mr. Ghulam Mustafa Jatoi :

(*a*) No.

(*b*) Does not arise.

Mr. Chairman : Next question please.

Highway from Shakar Darra to Naurang.

5. ***Haji Shabib Shah :** Will Minister for Political Affairs and Communications be pleased to state :

(*a*) whether it is true that the Highway in the N.W.F.P. from Shakar Darra to Naurang will directly pass through Karak Tehsil and that it will not touch Bannu City ; and

(*b*) if so, why an important bussiness-city of the Province is being deprived of the Highway link ?

Mr. Ghulam Mustafa Jatoi :

(*a*) The alignment of Indus Highway in N.W.F.P. has not yet been finally determined. Therefore, it is pre-mature to say anything in this regard.

(*b*) Question does not arise at this stage.

Mr. Kamran Khan : Will the honourable Minister please give an assurance to the House that the highway link will not be left out even if it entails a little extra expenditure ?

Ch. Mohammad Hanif Khan : The matter is still under consideration as I have said in my reply. How can I give an assurance at this stage ?

Mr. Chairman : Next question please.

Air-field in Swat.

6. ***Mr. Kamran Khan** : Will the Minister for Defence be pleased to state as to when construction work is likely to start on the air-field in Swat for which land was acquired in the middle of last decade ?

Mr. Aziz Ahmed : A case for acquisition of 86 acres of land is being processed by the Director Military Lands and Cantonments, Rawalpindi and Military Estate Office, Peshawar. In 1971 an amount of Rs. 5 lac was paid by the Department of Civil Aviation to the local revenue authorities in Swat district. The site for the proposed airport has been demarcated by the Military Estate Office, Peshawar. Further formalities for the acquisition of land are being expedited with the lccal authorities. Construction of a short jet air filed at Saidu Sharif in Swat is expected to be taken up during the financial year 1974—75, after PIAC have finalized their study on operations in this region.

Mr. Karman Khan : Will the honourable Minister be pleased to state when PIAC is likely to complete its study ?

Mr. Aziz Ahmed : Any time. I hope it will be able to proceed with this project in 1974—75.

Mr. Chairman : Question Hour is over.

Privilege Motions

Mr. Chairman : Next item : Privilege Motion. Before I take that up I have to dispose off an application from Mr. Mohammad Sulaiman. He has asked for leave of absence but he is present in the House now. Do you withdraw your leave application Mr. Suleman ?

Mr. Mohammad Suleman : Yes, I do.

Mr. Chairman : So, it becomes redundant.

Mr. Chairman : Now, I come to the Previlege Motion.

I had reserved my ruling on that. So, before we start with the adjurnment motion I would like to give my ruling.

On 1st December 1973, Khawaja Safdar moved a Privilege Motion alleging that he alongwith Nawabzada Nasrullah Khan was arrested on 6th September 1973 by the Superintendent of Police, Lahore, from the office of the Pakistan Democratic Party and taken under custody to the Civil Lines Police Station, Lahore. He was, however, released after about 2/3 hours, while the other person was datained under the Defence of Pakistan Rules. The mover made two points, namely :—

(1) That the action of the Superintendent Police amounted to breach of his privilege and that of the Senate, inasmuch as he was detained in contravention of the provision of Section 3 of the National Assembly Exemption from Preventive Detention and Personal Appearance Ordinance 1963,

Mr. Chairman]

(2) That the fact of his arrest and subsequent release was not intimated to the Chairman of the Senate as required by Rules 64 & 65 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 1973. The Minister for Parliamentary Affairs opposing the motion contended that the action of the police in taking Khawaja Safdar alongwith other person in the police van and keeping them for 2/3 hours, did not amount to arrest or detention and as such, no breach of privilege has been committed. The argument which he advanced was that since the Member had failed to submit his Privilege Motion at the earliest opportunity, as required under sub-rule 2 of Rule 59, the motion was inadmissible.

In reply to the first argument Kh. Mohammad Safdar contended that the fact of his removal by the SP from the office of Pakistan Democratic Party to the police station even though it was for two or three hours, came within the definition of arrest and detention under the ordinary law and as such breach of privilege had been committed. With regard to the second argument, his reply was that he learnt of the omission on the part of the police to report his arrest and release only when he had availed himself of the first opportunity to move his privilege motion.

Briefly Khawaja Mohammad Safdar's complaint raises two points : (1) Breach of his privilege because of his arrest during the Senate session and (2) failure of police to report the arrest and release to the Chairman of the Senate as required by the Rules. The action of the police in removing Khawaja Mohammad Safdar from the party office to the police station and in detaining him for about 3 hours amounts to arrest or detention under the ordinary law, cannot be seriously controverted. Restriction placed on the movement of a person against his consent for howsoever short a period, amounts to arrest and, therefore, I have no hesitation in holding that Khawaja Mohammad Safdar was placed under arrest or for that matter, under detention on the 6th September 1973 when he was removed in police van from the party office to the police station. Next, the right of a member to move a privilege motion is governed by the conditions laid down in rule 59 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate. Sub-rule (2) requires in unequivocal terms that the question shall be raiesd at the earliest opportunity. This condition is mandatory and must be complied with. The Senate session lasted from 4th to 15th September 1973 but the mover of the motion deliberately did not care to attend the session and lodged his complaint to the House by moving a privilege motion. Remedy for the redress of the wrong was open to Khawaja Mohammad Safdar but he knowingly did not avail of it. Since the condition in sub-rule (2) of Rule 59 is indispensable and the mover failed to comply with it, I have no alternative but to rule the motion inadmissible on this ground.

As regards the second point, namely, the omission on the part of the SP to report the arrest and release of Khawaja Mohammad Safdar, there can be no manner of doubt that the arresting authority has clearly contravened the mandatory provisions of rule 64 and 65 which enjoin upon him to immediately intimate the arrest and release of the Member to the Chairman of the Senate. It is not disputed that in this particular case, the Police did not intimate either the arrest or the release of Khawaja Mohammad Safdar to the Chairman of the Senate as required by the rules. As such the conduct of the arresting authority, namely the SP amounts to gross contravention of the mandatory provisions of the Rules of Procedure

and therefore actionable. Since this omission on the part of the police official concerned constitutes a breach of the collective privilege of the House, I hold the motion to be in order on this ground only. Now having given my......

Mr Tahir Mohammad Khan : After you have given your ruling holding that the motion was in order, Sir, I refer yo tou Rule 62. "If the Chairman holds the motion to be in order the Senate may consider and decide the question of privilege or may on a motion either by the member who raised the question or by any other Member refer it for report to the Committee on Rules of Procedure and Privileges." I mover that this motion may kindly be referred to the Committee on Rules of Procedure and Privileges.

Mr. Chairman : This was exactly what I was suggesting that I having given this ruling, now it was for the House to decide under Rule 62 whether this question should be considered and decided by the House today, tomorrow or at any other time or the move of the motion or any other Member wants this case to be referred to the appropriate committee, namely the Privilege Committee. So it is open to the Honourable Members, the Mover as well as others and they can make a motion which can be appropriately considered.

Khawaja Mohammad Safdar : Mr. Tahir Mohammad Khan has made a motion and I do not oppose it. I would request the Chairman to kindly refer this motion to the Standing Committee on Procedure and Privileges.

Mr. Chairman : A motion has been made by Honourable Tahir Mohammad Khan and it has been supported by the mover of the motion, Khawaja Mohammad Safdar that the matter be referred to the Privilege Committee for consideration and report to this House. Now I would like to have the sense of the House. Do you agree to this motion ?

Honourable Members : No objection to it.

Mr. Chairman : So the motion is carried. The motion having been carried and approved by the House, the matter is referred to the Privilege Committee for consideration and report to this House and when ?

خواجہ محمد صفدر: یہ مناسب ہوگا۔ جناب چیئرمین ۔ آپ کی توجہ اس امر کی طرف دلانا چاہتا ہوں ۔ کہ یہ کمیٹیاں مکمل نہیں ہے ۔ ابھی حزب اختلاف کی جانب سے کئی نسشتیں خالی پڑی ہیں ۔ انہیں ابھی پر کرنا ہے ۔ اس لیے انتخاب کے لیے تاریخ مقرر کی جائے ۔

Mr. Chairman : It is upto you. What is your opinion Mr. Tahir ?

طاہر محمد خاں: خواجہ صاحب کی بات درست ہے ۔ کچھ کمیٹیوں کی ابھی تشکیل نہیں ہوئی ہے ۔ اس لیے رپورٹ اسی سیشن کے دوران میں دے دی جائے ۔

خواجہ محمد صفدر: مجھے معلوم نہیں کہ یہ Session کب تک چلے گا ۔ لیکن میں اصرار کرتا ہوں ۔ اس سے قبل کہ پرولیج کمیٹی کام شروع کرے ۔ حزب اختلاف کے جو رکن یہ ایوان چنے وہ اس کمیٹی میں شامل کئے جائیں اس لیے انتخاب کے لیے تاریخ مقرر کرنا زیادہ مناسب ہوگا ۔

Mr. Chairman : I would like to have your view on the matter whether after having referred this matter to the Privilege Committee, it is necessary to fix any date ?

Khawaja Mohammad Safdar : Under the rules, it is not at all necessary.

Mr. Chairman : We have to refer to rule 65 where the Senate has not fixed any time. We can leave it at that without fixing any date.

Well then in that case, the report will be presented within thirty days.

Khawaja Mohammad Safdar : (Urdu)

خواجہ محمد صفدر: میرا خیال ہے کہ اتنے عرصے میں یہ کمیٹیاں مکمل ہو جائیں گی -

Mr. Chairman : All right. So the matter stands referred to the Privilege Committee and the report will be submitted to the House in due course.

Mr. Abdul Hafeez Pirzada : Sir, I seek clarification by the Chair. You have very kindly ruled that the matter should stand referred to the Privileges Committee but what is the scope of the reference, in view of the ruling that you have given. The scope of the reference must be absolutely clear so as to guide the Committee.

Mr. Chairman : I think, I am not quite sure, I think probably when I was giving my ruling you were not hearing it.

Mr. Abdul Hafeez Pirzada : No. I have heard the ruling because there are certain conclusions that have been drawn by the Chair. Therefore, directions must be given to the Committee with regard to the scope of its working. If the matter is concluded, then the Committee cannot do any thing.

Mr. Chairman : The scope is this that so far as the arrest and detention of Khawaja Mohammad Safdar is concerned, as you know, because he has come very late, on that ground it has been held inadmissible. Only it has neen held admissible because of the failure of the police to report the arrest to the Chairman of the Senate.

Mr. Abdul Hafeez Pirzada : That means that the Chair has held that the arrest has taken place.

Mr. Chairman : I have held that his removal from the office to the police station comes within the definition of arrest. Now you have heard it.

Mr. Abdul Hafeez Pirzada : I have heard it but I must seek clarification.

Mr. Chairman : What action could be taken in this matter when the police has contravened certain rules of procedure in not reporting the

matter even upto this date to this House? It is for the Committee to submit their recommendation. It is upto them. I cannot lay down any thing.

Mr. Abdul Hafeez Pirzada : The ultimate decision will be by the House. Even the report of the Committee is not binding on the House. The House can undo any thing.

Mr- Chairman : Oh, Yes.

On a point of explanation I want to explain this

جناب طاہر محمد خاں: جناب یہ جو آپ نے motion کو آج admit کیا ہے اس کا مقصد تو کسی صورت میں یہ نہیں ہو سکتا کہ جو بات کہی گئی ہے اسے ہم نے درست تسلیم کیا ہے۔ بات تو یہ ہے کہ معزز ممبر نے یہ بات آپ کے نوٹس میں لائی ہے اور اس ایوان کے نوٹس سے لائی ہے کہ ان کو تین چار یا پانچ گھنٹے کے لیے arrest کیا گیا detain کیا گیا اور پھر آپ کو اطلاع نہیں دی گئی۔ تو جناب یہ motion جو آپ Privilege Committee کو refer کریں گے تو یہ Privilege Committee کے scope میں ہو گا کہ وہ enquire کرے کہ arrest کن حالات میں ہوا اور کن provisions کے تحت عمل میں آیا۔ ایوان کو اس arrest کی اطلاع کی جانی چاہیے تھی کہ کون سے حالات تھے اور کون سی conditions تھیں کہ جس میں وہ arrest ہوئے۔ اس arrest کی اطلاع یہاں نہیں کی گئی اور جب یہاں نہیں کی گئی تو Privilege committee یہ propose کر سکتی ہے کہ اس صورت میں یہ ایوان کیا نوٹس لے - Failure to rules perform certain Mandatory تو یہ کمیٹی کا سکوپ ہو گا۔ آپ نے اسے admit کیا ہے فائنل رولنگ تو نہیں دی۔ ۔

(Further consideration of the motion as proposed by the Member.)

جناب چیئرمین: ہم اس دن admissibility پر بحث کر رہے تھے تو میں نے admissibility پر رولنگ دی ہے۔

On this ground it is admissible only.

Only admissible on these grounds.

Mr. Chairman : Yes, Khawaja Mohammad Safdar. You want to move your other privilege motion?

Khawaja Mohammad Safdar : Yes, Sir, with your permission.

Mr. Chairman : You have my permission.

Khawaja Mohammad Safdar : Thank you very much, Sir.

Mr. Chairman, I beg to raise a question involving the breach of privilege of a member of the Senate. The facts which resulted in the aforesaid breach of privilege are as follows :

[Khawaja Mohammad Safdar]

Khawaja Mohammad Safdar, a member of the Senate of Pakistan was arrested under rule 49 of the DPR in August 1973 in Lahore. He was remanded to judicial lock up and was lodged in the District Jail in a cell meant for condemned prisoners. Just before his arrival in the said jail, the ceiling fan was removed from that cell although all the criminals except this Political leaders and workers who had courted arrest during the protest movement of the United Democratic Front were enjoying the amenity of ceiling fan in the jail. As long as Senator Khawaja Mohammad Safdar remained in jail, he was treated as 'C' class, rather less than 'C' class prisoner. The treatment meted out to him during his stay in the said jail by the Government of Punjab is a clear breach of privilege of a member of the Senate who enjoys a special status by virtue of his inclusion in Article 16 of the Warrant of Precedence of Pakistan.

Mr. Abdul Hafeez Pirzada : The motion is objected under rule 59 (2) and without going into the merits and without accepting the contention ....

Mr. Chairman : You dispute even the correctness of the allegation ?

Mr. Abdul Hafeez Pirzada . Most certainly, I dispute and I say that we are not competent to go into the merits at this stage. The alleged incident has taken place in August after which a number of sittings of the Senate have taken place. The motion has been tabled in the month of December, therefore, it is clearly hit by rule 59 (2) which says that the question shall relate to a specific matter and shall be raised at the earliest opportunity and the Chair has already given a ruling in this respect on the first privilege motion, holding that it is inadmissible because of the delay.

خواجہ محمد صفدر : جناب والا - مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ اس مسئلہ کے متعلق جناب نے ابھی ابھی ایک رولنگ صادر فرمایا ہے اور اس رولنگ کی موجودگی میں اگر میں یہ کہوں کہ اس کو دوبارہ admit کیا جائے تو میرے اور آپ کے درمیان ایک Controversy شروع ہو جائے گی جو کہ میں نہیں چاہتا اور نہ ہی میں آپ کی رولنگ کو چیلنج کرنا چاہتا ہوں - دوسری بات البتہ میں ضرور عرض کروں گا - جناب چیئرمین - کہ میرے محترم وزیر نے یہ کہا ہے کہ میں ان facts کو بھی چیلنج کرتا ہوں - میں نے جو کچھ لکھا ہے وہ درست ہے اور مجھے کئی ایسے لوگوں کا علم ہے کہ جن پر مجھ سے کم گذری اور وہ پبلک جلسوں میں اپنی قمیض اٹھا کر دکھاتے ہیں - میں اس وقت بحث میں نہیں پڑنا چاہتا کیونکہ اس کے لیے کافی وقت درکار ہے -

I bow before your honour's ruling and I admit its correctness. As far the facts are concerned, I still hold that I have told this House what is true—absolutely true.

Mr. Chairman : In view of my ruling given just now a couple of moments ago, I have no alternative but to hold it inadmissible because of the delay. The incident is alleged to have taken place in August and the motion has been brought in December, after about four or five months although during these two dates, we had a Senate Session in September from 4th to 15th.

If the honourable Member did not care himself to come to the House and lodge his complaint, then I have no alternative but to rule it inadmissible. Yes, next.

Adjournment Motions

Now, we take up adjournment motions. Which one ?

Khawaja Mohammad Safdar : There are four, I understand, Which one should I take up first ?

Mr. Chairman : I think you should take No. 2, with regard to the killing of the Press Conference.

Khawaja Moeammad Safdar : All right Sir, No. 2. Mr. Chairman, Sir, with your permission, I beg leave of the House to move a motion for the adjournment of the business of the Senate to discuss a matter of urgent public importance and of recent occurrence, namely, the "killing" of the Press Conference of Mr. Bugti, the Governor of Baluchistan. which he addressed on Friday the 9th November, 1973. This statement of Mr. Bugti disclosing the stark reality that the national Press is completely gagged, has sent a wave of resentment through the country.

Maulana Kausar Niazi : Opposed.

Mr. Chairman : Yes, Maulana Sahib, فرمائیے

مولانا کوثر نیازی : جناب والا یہ Adjournment motion رول نمبر ۷۱ سب رول 'J' کے تحت Admissible نہیں اور اگر آپ اس کی وضاحت چاہیں تو میں عرض کروں گا کہ صورت حال یہ ہے کہ Senate نے جس بات پر یہ Adjournment motion دی ہے وہ واقعہ نہیں ہوا یہ بالکل مختلف بات ہے کہ گونرر بگٹی کا بیان kill ہوا میرے پاس وہ تمام cutting موجود ہیں جو یہ ظاہر کرتی ہیں کہ گورنر بگٹی کا بیان بکمال و تمام شائع ہوا ۔ اصل بات اتنی ہے کہ بیان ایک دن تاخیر سے شائع ہوا اور یہ کہنا کہ بیان kill ہوا یہ ٹھیک نہیں ہے اور یہ Adjournment motion ایک ایسی بات پر مبنی ہے ۔ جو مفروضہ ہے اور جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ۔ مزید بر ان نیشنل اسمبلی کے اجلاس میں بھی ایک Adjournment motion آئی تھی اس مفروضے پر اور سپیکر نے اسے rule out کر دیا ۔

جناب چیئرمین : خواجہ صاحب نے تحریک التوا پیش کی ہے کیا یہ یہی ہے کہ مسٹر بگٹی کے بیان یا پریس کانفرس کو قتل کیا گیا ہے اور یہ اسی بیان کی طرف اشارہ کر رہے ہیں ۔ جس کا ذکر اسمبلی میں ہوا اور آپ نے اس کی وضاحت کی تھی کہ چونکہ اس میں آرڈر فورسز کی طرف Reference تھا اور اخباروت نے ہمیں refer کیا ۔ ہم نے اس پر غور کیا اور دوسرے روز شائع ہوا وہی ہے ۔

(مداخلت)

مولانا کوثر نیازی : مزید بر ان اس پر کوئی بحث نہیں ہو سکتی رول نمبر ۷۱ سب رول ڈی میں یہ بات already mentioned ہے ۔

جناب چیئرمین : اس واسطے میں نے یہ دریافت کرنے کی کوشش کی یہ اسی بیان کی طرف اشارہ تھا جس کا اسمبلی میں ذکر ہو چکا ہے۔ اس لیے مزید بحث کی ضرورت نہیں۔

خواجہ محمد صفدر : مجھے معلوم نہیں کہ ایسی Statement کا ذکر ہوا ہو۔

جناب چیئرمین : آپ کے پاس وہ اخبار ......

خواجہ محمد صفدر : جناب والا۔ میرے پاس ہے وہ اخبار۔

جناب والا۔ وزیر صاحب کا پہلا اعتراض تو یہ تھا کہ یہ فرضی بات ہے۔ ایسا واقعہ بالکل نہیں ہوا اور مفروضے کی بنا پر شائع ہوا اس لیے اس ایوان میں کوئی تحریک التوا پیش کی جا سکتی۔ اس کے جواب میں جناب چیئرمین میں آپ کی توجہ اور آپ کی وساطت سے محترم وزرا صاحبان اور معزز ارکان کی توجہ پاکستان ٹائمز کی ۱۲ نومبر کی اشاعت آخری صفحہ کالم کی طرف دلاتا ہوں۔

Mr. Bugti was not put under any pressure for the withdrawal of his resignation, so far as he was concerned, he said, "it was final." He said, (and this is important) that he had addressed a Press Conference at Rawalpindi on Friday which was "killed".

Sardar Mohammad Aslam : Sir, the motion has already been opposed because it has been discussed in the National Assembly. The honourable Member is going into details of the motion which has already been opposed under rule 71, sub-rule (*d*). It shall not revive discussion on a matter which has been discussed in the same session or in the Assembly within the last six months.

خواجہ محمد صفدر : جناب چیئرمین! میں اعتراضات کا جواب دے رہا تھا discussion نہیں کر رہا تھا۔ پہلا اعتراض یہ تھا کہ Hypothetical کیس ہے میں اس کا جواب دے رہا ہوں۔

جناب چیئرمین : خواجہ صاحب میری آسانی کے لیے میرا کام آسان بنا دیں میں اتنا پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ مسٹر بگٹی کے بیان کا جو حوالہ دیا ہے یہ وہی بیان ہے جس کے متعلق نیشنل اسمبلی میں تحریک التوا پیش ہوئی یہ وہی ہے یا کوئی اور؟

خواجہ محمد صفدر : جناب والا۔ میں عرض کرتا ہوں کہ حقیقت یہ ہے کہ نہ تو میں نیشنل اسمبلی کا ممبر ہوں اور نہ میں visitors gallary میں بیٹھا ہوا تھا کہ مجھے معلوم ہوتا کہ یہ تحریک التوا زیر بحث آئی ہے یا نہیں یہ تو آپ اسمبلی کے سیکریٹیریٹ سے پوچھ سکتے ہیں یا وزراء صاحبان سے اگر محترم وزیر صاحب کہتے ہیں کہ discuss ہو چکا ہے تو میں اسے تسلیم کر لیتا ہوں اور دوسرے اعتراض کی طرف آتا ہوں۔

جناب چیئرمین : انہوں نے صاف کہہ دیا ہے کہ اسی قسم کی تحریک التوا اس بیان کی بابت نیشنل اسمبلی میں پیش ہو چکی ہے اور اسے inadmissible قرار دے دیا گیا۔ رول ۷۱ کے sub-rule (*d*) کے تحت اس تحریک التوا کو اس matter کی بابت دوبارہ زیر بحث نہیں لایا جا سکتا۔

خواجہ محمد صفدر : مجھے کیا علم ہے کہ وہاں کیا discuss ہوا تھا - میں نے تو صرف اس شک کا اظہار کیا تھا کہ وزیر صاحب نے دوسری خبر سے بھی انکار کر دیا - اس لیے میں آپ کی رائے معلوم کرنا چاہتا ہوں -

جناب چیئرمین : میری اس سلسلے میں کیا رائے ہو گی - مجھے کیا معلوم کہ نیشنل اسمبلی میں کیا ہوا تھا - میں آپ جیسے well-informed پارلیمنٹرین ممبر آف دی سینیٹ and de-jure Leader of the opposition اور not-de-facto کے کہنے سے کیا میں مان سکتا ہوں کہ آپ کو بالکل علم نہیں ہے کہ وہاں کیا ہوا تھا -

خواجہ محمد صفدر : اگر آپ کو علم ہے تو آپ اس کو رد کر دیجیے -

جناب چیئرمین : میں تو آپ کی زبان سے یہ کہلانا چاہتا ہوں کہ آپ خود ہی مان جائیں -

مولانا کوثر نیازی : جناب والا -

میں لفظی ہیر پھیر سے گریز کرتے ہوئے ایک مختصر سی بات جناب کے گوش گزار کرنا چاہتا ہوں کہ اگر اخبار میں ہوتے ہوئے بات بات پر وہ اخبارات کے حوالے دیتے ہیں تو اس اہم واقع کا ان کو علم نہیں ہے - اس لیے ایک ایسے Senator کو عوام کی نمائیدگی کا کیا حق ہو سکتا ہے جو نیشنل اسمبلی میں ہونے والے واقعات کا بھی علم نہ رکھتا ہو -

Mr. Chairman : Wiill you allow me to complete my sentence ? The first objection is that since this matter had been debated on an adjournment motion in the National Assembly, therefore, this adjournment motion cannot be discucssed here again within six months. So, he has categorically made that statement. Do you challenge his statement that this matter was not discussed in the National Assembly. If you say that it was not debated in the National Assembly then I will have to refer you to the record whether it is debated or not.

خواجہ محمد صفدر : یہ اعتراض انہوں نے کیا تھا -

Sardar Mohammad Aslam : Point of Order. Sir, the first objection is a legal objection and the honourable Member should first meet legal objection. Legal objection is that the matter has already been discussed in the National Assembly. That is the statement of fact.

خواجہ محمد صفدر : میں یہ عرض کر رہا تھا کہ وزیر صاحب نے اسے Hypothitical case قرار دیا تھا کہ ایسا واقعہ سرزد ہوا تھا بلکہ اسی اخبار کے اسی کالم میں یہ تسلیم کیا گیا تھا کہ اس بیان کو "Kill" کیا گیا - اس لیے میری یہ گزارش ہے کہ اگر ایک واقعہ کے متعلق وہ صحیح بات نہیں کر رہے ہیں تو دوسرے کے متعلق وہ کیوں بات کر رہے ہیں -

سردار محمد اسلم : آپ پہلی چیز کے اوپر objections مت کریں بلکہ آپ دوسری بات کے اوپر بولیں -

جناب چیئرمین : جیسا کہ مولانا صاحب نے فرمایا ہے کہ تحریک التواء اس بیان کے متعلق جو نیشنل اسمبلی کے سامنے پیش ہوا تھا اور نیشنل اسمبلی نے اس کو رد کیا ہے - اگر وہی بیان ہے تو یا تو ان کو ہاں کہنا چاہیے یا نہیں کہنا چاہیے -

(Then in English)

Sir, in view of the statement made by the honourable Minister for Information on the fact that since this very matter had been discussed in the National Assembly within the last six months, I hold it inadmissible under rule 7 (*d*). Khawaja Safdar you move the Resolution.

Khawaja Mohammad Safdar : Adjournment motion Sir. This is regarding non-availability of diesel and ksrosene oil.

Mr. Chairman : The order of the Government increasing the prices of petroleum products—No. 3.

Khawaja Mohammad Safdar : Sir, I beg leave of this honourable House to move a motion for the adjournment of the business of the Senate to discuss a definite matter of urgent public importance and of recent occurrence, namely, the orders of the Government increasing the sale prices of petrol, diesel, kerosene oil, especially diesel and kerosene oil, and these orders have caused widespread resentment amongst the nation.

Ch. Mohammad Hanif Khan : Sir. I do not have any objection to this motion being discussed in the House, but this is one of the points which I would like to bring to your kind notice and that is that on this very issue, a writ petition has been filed by Mr, Jilani who is the General-Secretary of Tehrik-e-Istaqlal and the subject-matter of the writ petition is that the Government could not possibly increase the prices of diesel oil etc. because it is in the nature of the imposition of a tax. Therefore, the orders are *ultra vires* without any jurisdiction. That is the position. This writ petition has been filed as far as my information goes, but I am not sure about it. Today probably is date that it is going to be heard for admission. So, that is the point. If the House comes to the conclusion that it cannot be regardless of the case pending before the court, and is sub-judice, then as far as the Government is concerned it is quite prepared to discuss this motion absolutely.

Mr. Tahir Mohammad Khan : Sir, there is another sub-clause in rule 71. Sir, sub-clause (*f*) reads :—

"It shall not relate to a matter ..."

Mr. Chairman : You are reading (*f*) ?

Mr. Tahir Mohammad Khan : Yes Sir (*f*).

Mr. Chairman : There is no such word 'not' in clause (*f*).

Mr. Tahir Mohammad Khan : It says :

> "it shall relate to a matter, which is primarily the concern of the Government or to a matter in which the Government has substantial financial interest; "

Mr. Chairman : You are arguing against yourself Mr. Tahir. Read it like this :

"A motion shall not be admissible unless it satisfies the followin conditions, namely :—

it shall relatate to a matter which is primarily the concern of the Government..."

So you are arguing against yourelf. How can you say that it is not admissible. You are reading 'not'. It is : it shall relate to a matter. That is the true position. (*f*) would not apyly. Your argument will be misplaced.

Ch. Mohammad Hanif Khan : It should not enail any difficulty because as far as the Government is concerned, we are prepared to consider it. The only point to be determined by this august House is as to whether or not—this has become a sub-judice case, a writ petition is pending in the court—a date is going to be fixed for its admission today, I am not sure about it.

Mr. Chairman : That is not very material whether it is fixed for today, tomorrow or dayafter. If it is pending, then it is sub-judice. Either you cannot discuss it...

Mr. Chairman : Khawaja Sahib I would like to hear you on their point.

خواجہ محمد صفدر : جناب والا وہ تو فیصلہ ہو گیا ہے ۔ میں اس کے متعلق تو عرض نہیں کرونگا کیونکہ محترم وزیر صاحب کی جانب سے کوئی اعتراض نہیں اٹھایا گیا ہے ، اس لیے اس کا میں ذکر نہیں کرونگا ۔ جناب والا ! میں صرف وزیر محترم صاحب کی توجہ اس طرف دلاتا ہوں ۔ کہ جو Writ petition دائر ہو گئی ہے اور وہ اس کے متعلق قطعی طور پر فرما نہیں سکے ۔ لیکن ان کو اطلاع ہے کہ ایسی کوئی بات ہوئی ہے اور وہ Writ petition دائر ہو چکی ہے تو میری رائے یہ ہے کیونکہ محترم وزیر صاحب یقینی طور پر یہ نہیں کہہ سکتے ، کہ آیا کوئی Writ petition دائر ہوئی ہے........

Mr. Chairman : He has made a statement that a writ petition has been filed. He has said that he is not quite sure whether it was fixed for to-day or in the near future. That is not very material, in view of the fact that the case is pending in the High Court for decision. So, I hold it inadmissible, having been hit by sub-rule (1) of rule 71. Next, adjournment motion No. 4.

Mr. Abdul Hafeez Pirzada : I think, we have consumed the time for adjournment motions. It is only half an hout in a day under rule 74. So, I would submit that the rest of the adjournment mations can come up tomorrow.

Mr. Chairman : Thank you for reminding me, I did not look up the clock. But I am told by the Deputy Secretary that the adjournment omtions were taken up at 11-20, so we can dispose of one other also.

Mr. Abdul Hafeez Pirzada : If this is the understanding, then, I am sorry, I withdraw, but I am certain that it was not at 11-20; it was much earlier. If there are ten minutes, then we have no objection.

Mr. Chairman : Only 7½ minutes.

Mr. Abdul Hafeez Pirzada : All right.

Mr. Chairman : This is something inter-connected with the earlier one, the last one.

Khawaja Mohammad Safdar : It is not inter-connected; it is non-availability......

Mr. Chairman : Of diesel oil and kerosene oil.

Khawaja Mohammad Safdar : It is about the rise in the prices and non-availability. I read it out to you and it will be quite clear.

Mr. Chairman : Yes.

Khawaja Mohammad Safdar : Sir, with your permission, I beg leave of the House to move a motion for the adjournment of the business of the Senate to discuss a definite matter of urgent public importance and of recent occurrence, namely, the non-availability of diesel and kerosene oil in the Punjab during the whole month of November, 1973. This has resulted in great hardship to the farmers in tilling their lands, as well as providing light in their houses.

Mr. Chairman : Yes, Mr. Hanif.

Mr. Abdul Hafeez Prizada : Sir, we would have no objection to the discussion of this motion because we can bring facts and figures which would satisfy the honourable Members. But my notes from the law Ministry show that it will revive discussion on a matter of the nature which has already been discussed in the National Assembly in the current session, which has been......

Mr. Chairman : On an identical adjournment motion.

Mr. Abdul Hafeez Pirzada : Yes, Sir. I have got an authoritative statement sent by the Joint Secretary, Ministry of Law, to the effect that it is hit by rule 71 (*d*) because it may revive discussion on a matter of the nature which has already been discussed in the National Assembly in the current session. So, I think, we should verify these facts.

Khawaja Mohammad Safdar : I quite agree with the honourable Minister that the Secretariat may verify these facts and it will be taken up later. I quite agree with the honourable Minister...

Mr. Abdul Hafeez Pirzada : I think, we should verify, but I know that the motion has definitely been tabled in the National Assembly. That I

know, but whether it has been discussed or not, I do not know because I have been absent for one or two days. So I cannot say......

Mr. Chairman : Let it be deferred to some other day. Let it be the first item on the agenda tomorrow. Yes, any other adjournment motion.

Khawaja Mohammad Safdar : This is adjornment No. 5. May I with your permission, Sir.........

Mr. Chairman : This is with regard to the alleged abnormal rise in the prices of certain commodities, as a result of which it has become well-nigh impossible for the common man to keep body and soul together.

It is by Mr. Kamran Khan. Yes, Mr Kamran.

Mr. Kamran Khan : Mr. Chairman, notice is hereby given that the business of the Senate be adjourned to discuss a matter of urgent public importance, namely, the recent abnormal rise in the prices of essential commodities as a result of which it has become well-nigh impossible for the common man to keep body and soul together.

Mr. Abdul Hafeez Pirzada : This is opposed. This is not a matter which can be raised by an adjournment motion. It is not a single specific issue that it can be raised. There are various methods of raising this question, it cannot be debated or discussed in a short span of two hours, which is permissible in the case of adjournnment motions and it is also my impression that this matter has been discussed in the National Assembly during the last six months, it has been exhaustively discussed and I would advise, through you, to the honourable Member that he can go through the rules and he can find other ways of raising this matter because it concerns the entire economic policy. It is also possible that the remedy lies with the legislation. If the matter relates to administrative machinery of the provinces, then also it cannot be discussed as an adjournment motion because that has been recently discused in the Natonal Assembly and above all, it is not a single specific issue of recent and urgent public importance. This has been the trend in the country for more than a year or for more than two years. This is an issue involving highly complex problems and this is not a matter which should be encouraged to be discussed in the adjournment motion.

خواجہ محمد صفدر : جناب چیئرمین ! محترم وزیر صاحب نے ارشاد فرمایا ہے کہ یہ نہایت اہم مسئلہ ہے ۔ میں ان سے درخواست کرتا ہوں کہ کیا یہ مناسب نہیں ہو گا ۔ اگر وزیر محترم اتفاق فرمائیں کہ کوئی دن پورا مقرر کر لیا جائے تا کہ ایوان میں اس مہنگائی پر بحث ہو سکے اور اس کے سب aspects زیر بحث آ جائیں اور گورنمنٹ بھی اپنا مؤقف بیان کر سکے ۔

Ch. Mohammad Hanif : Sir, I would like to make a submission. Actually, the honourable Minister has made a statement that this point has been discussed in the National Assembly within the last six manths and I am sure that has been done. I think we should verify this fact first and if there has been no discussion at all in the National Assembly, then certainly we do not have any objection to its being discussed here.

Mr. Chairman : So the whole thing boils down to this, that if the same matter has been discussed in the National Assembly during the last six months, then of course it is hit by sub-rule (*d*) of rule 71, but if it has not been discussed there, then they are prepared to agree to some date when you will have full-dress debate on it.

Mr. Kamran Khan : May I ask the honourable Minister whether there has been no rise in the prices of essential commodities since the matter was discussed last in the National Assembly and if there has been a rise in the prices, why not discuss it here ?

Mr. Chairman : You are aware that rise in prices is a continuous process. It does not take place in one day. You see, it is a continuous process since years and years. You know it more than anybody else. You cannot define when a particular rise in prices has taken place. We used to sell something at Rs. 10 ten years ago, it goes to Rs. 15, Rs 20, probably today it is selling at Rs. 30 or 35. How can you fix or determine the date when this rise took place ? So therefore, it is a continuous process ? Similarly in regard to other essential commodities and articles, everything is rising day by day like crops and other things. So you cannot fix a date. This is not a matter of a particular date. It is not a definite matter, it is a continuous process, going on since years, not only since the present regime came into power. No, no. The things are rising since ten years, fifteen years, day dy day. We do not know what will happen in future. So that is why I say that it is not a matter of recent occurrence or a definite issue. it does not involve any definiie issue, but they are prepared, if that has not been debated there in the National Assembly, well, they have no objection to that. If it has been debated there, it will be unnecessary to repeat the same thing here. But if it is not debated there or has not been debated, then they are prepared to agree to any date for a full-dress debate on this issue. You will present your case in the public, they will present their case. So therefore, there is no need...

Mr. Kamran Khan : Yes sir, I agree to this suggestion that we shonld have a full-dress debate on the economic situation in the country and the honourable Minister may kindly fix a date for that.

Mr. Chairman : If it has not been either discussed or is not going to be discussed in the National Assembly, yes.

Mr. Abdul Hafeez Pirzada : Sir, if it has not been discussed in the National Assembly, I would request the honourable member through the Chair, to do a little bit of home-work also, because let us not willingly violate the rules of Procedure of the Senate. You have very kindly referred to two sub-rules of rule 71 that this is not a specific issue and it is not of recent occurrence. I may inform him that internationally, the prices of wheat in the last two years have shot up from Rs 40 a maund to Rs 110 a maund. Now, is it a specific issue ? Can you pinpoint the date on which this thing occurred ? The prices of cotton internationally have shot up to about Rs 320 a maund in the last two years. Similarly that of rice which is one of our commodities. So, kindly do a little bit of home-work, if you go through the Rules of Senate. If you need our help, we will help you, we will tell you, but I have pointed it out to you that you cannot

raise this matter through an adjournment motion. Adjournment motion is intended to satisfy some other matters, not the question of general economic situation of the rising trend in prices. Therefore, look at the rules. You will find some other provisions, in resolutions, in discussions, in debates, answers given to questions and as a result of those answers, you can move a resolution, you can table a motion under which this can be discussed. The moment you do it and provided that the matter has not been discussed in the National Assembly in the last six months, we will agree to any suitable date.

Mr. Kamran Khan : Sir, I bear with the suggestion that we should have a full-dress debate on this issue.

Mr. Niamatullah Khan : Sir. it will be better that we rely on rule 71 (*d*).

Mr. Chairman : Rule 71 (*d*) ?

Mr. Niamatullah Khan : Yes, if it has already been discussed in the National Assembly, we should not discuss it now.

Mr. Chairman : Well, if there is a definite statement on the other side that it has been discussed there, only then can we do so. If there is a definite and clear statement, then we cannot discuss, the matter ends there.

Mr. Niamatullah Khan : But can anybody deny that ?

Mr. Abdul Hafeez Pirzada: No.

Ch. Mohammad Hanif Khan : Sir, my humble submission is that, the discussion is quite unnecessary.

Mr. Chairman : Mr. Niamatullah Khan is on a point of order. Let him finish first.

Mr. Niamatullah Khan : Sir, I just wanted to say that there are so many questions and there resolutions and there is one question and they are making detailed questions out of this one. The brief thing 's that you say that this matter has already been discussed in the National Assembly, or if some member of this august House pushed Forward and said that such discussiondid not difinitely take place in the National Assembly then definitely they can bring this motion.

Mr. Chairman : But can you make a categorical statement that this very matter has been discussed by the National Assembly ?

Mr. Niamatullah Khan : But can anybody say that this matter has not been discussed ?

Mr. Chairman : No, no. It is not for others to say 'not discussed'. You cannot presume that everythieg nas been discussed in National Assembly and, therefore, it is for them to say that it has not been.

Mr. Niamatlullah Khan : So let this thing be postponedtill enquiry is made about this fact.

Mr. Chairman : No. Under what rules? You refer me to any rule on the subject. How I postpone it for making enquiries on the subject ? You can help us.

Mr. Niamatullah Khan : The honourable Minister has spoken enough on this subject and perhaps...

Mr. Chairman : No, there are so many other objections raised by the honourable Minister. You see, they say that it is not a matter of recent occurrence ; it is not a definite matter. it is not a matter which raises a specific issue. They oppose it on that account.

Mr. Niamatullah Khan : So this is not a thing of one day, rise in prices is of a continuous nature and these have been rising since last two years and Government on its part, is doing its best to relieve this burden and on occount of floods and other reasons also, the trend of rise in prices has been increasing. Anyhow, Government benches are prepared to help the common man in this matter.

Mr. Chairman : So I will give my decision next time. If it has not been discussed and they are prepared to have a full-dress debate, provided it has not already been discussed ; otherwise I will have to give my own decision.

Khawaja Mohammad Safdar : Mr. Chairman, with your very kind permission...

Mr. Chairman : You have had so many permissions already.

Khwaja Mohammad Safdar : Thank you very much, sir,.

خواجہ محمد صفدر : یہ آپ کی ذرہ نوازی اور کرم نوازی ہے ۔ جناب چیئرمین مجھے نہایت خوشی اور مسرت ہوئی ہے کہ محترم وزراء صاحبان نے نہایت فراخدلی سے اس مسئلے کو اس معزز ایوان میں زیر بحث لانے پر رضامندی کا اظہار فرمایا ہے ۔ البتہ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اگر اسے تحریک التوا کے ذریعے زیر بحث لایا جائے گا تو قواعد کی خلاف ورزی ہو گی ۔ ان کا یہ خدشہ درست ہے لیکن جہاں تک مجھے علم ہے ۔ میں زیادہ تو نہیں جانتا ۔ ان قواعد و ضوابط کو ابھی میں نے پڑھنا ہی شروع کیا ہے ابھی میں مبتدی ہوں ۔ اس مسئلے میں یہ پابندی انتہائی نارواقسم کی ہے یعنی اس معزز ایوان کے ہاتھ پاؤں توڑ کر رکھ دیے ہیں کہ جو سوال نیشنل اسمبلی میں پوچھا گیا ہے وہ اس ایوان میں نہ پوچھا جائے ۔ جو Adjournment Motion وہاں پیش ہوئی ہے وہ یہاں نہ پیش ہو ۔ جب قواعد میں ترمیم ہو گی تو تب دیکھا جائے گا ۔ لیکن آج تو رولز کی پابندی کرنی ہے ۔ میں پھر بھی درخواست کروں گا کہ آخر اس معزز ایوان میں چاروں صوبوں سے منتخب شدہ نمائندگان تشریف فرمائیں ۔ گورنمنٹ نمائندگان تشریف فرمایں ۔ گورنمنٹ بجائے اس کے کہ Adjournment Motion سے متعلقہ قواعد کی پابندی کا سہارا لے کر Adjournment Motion........

Mr. Abdul Hafeez Pirzada : When we have accepted, why are we being given sermons every time. You have the power to amend and change the rules. Why don't you change the rules, You have already raised the matter.

کون آپ کے ہاتھ پاؤں توڑ رہا ہے - کون صاحب اس ہاوس کے ہاتھ توڑ رہا ہے - ہر دفعہ کہا جاتا ہے کہ اس ہاوس کے ہاتھ پاؤں توڑ کر رکھ دیے گئے ہیں اس کا آپ کے اوپر دار و مدار ہے -

Have some respect for the Senate. Senate is powerful and has got constitutional power. Nobody can deprive it of this power. Don't make irresponsible insinuations now and then. You can change the rules at any time. Let us not try to make political capital out of everything. You have discussed it for half an hour. It is nearly forty minutes that we discussed and still we have insinuations every moment.

جناب چیئرمین : اب تو ٹائم بھی ختم ہو گیا ہے - خواجہ صاحب

خواجہ محمد صفدر : میں یہ عرض کر رہا تھا - آپ اتنا فرما دیں........

جناب چیئرمین : آپ کو معلوم ہے کہ رول میں آدھ گھنٹہ ہے -

خواجہ محمد صفدر : آپ اس کو کل زیر بحث لے آئیں - چلو کل اس پر بحث کر لیں گے -

جناب چیئرمین : آپ ۴۰ منٹ ہو گئے - آپ کے رول اور قانون کے ہاتھ پاؤں کون توڑ رہا ہے - آپ بتائیں ؟

خواجہ محمد صفدر : جناب آپ نے کہا 'بس' - ہم نے بس کر دیا - وزیر قانون نے ارشاد فرمایا ہے - ہم کل اس تحریک پر بحث کر لیں گے -

جناب چیئرمین : پھر اس کو کل کے لیے رکھ دیں - کل یا پرسوں اس کو پہلے رکھ دینا -

ELECTION OF MEMBERS TO PAKISTAN NATIONAL COUNCIL ARTS

Mr. Chairman: Now we take up election of two members to the Pakistan National Council of Arts, Mr. Abdul Hafeez Pirzado !

Mr. Abdul Hafeez Pirzada: Sir, the majority party has setsome convention readition and precedence in the National Assembly inasmuch as notwithstanding the strength that is enjoyed by us in the National Assembly or in the Senate, we have taken a representative of the Opposition in Statutory Bodies. Although there are two seats which are to be filled by the Senate on the Pakistan National Council of Arts, the majority, in accordance with the traditions that it wants to set, offers one of these two seats to the Oppsition, and since from our side propase representation to Punjab, we have thought that Mr. Zahoor-ul-Haq barrister-At-Law, who has got lot of background in cultural matters, would be an ideal choice, and from our side Mr. Ahmed Waheed Akhtar, honourable Senator and we

would request the Opposition to agree to the nomination of Zahoor-ul Haq the Senator from Peshawar.

جناب ہاشم خان غلزئی: میں حزب اختلاف کی طرف اسے نامزد رکن کی تائید کرتا ہوں ۔ انہوں نے جو کچھ فرمایا ہے ۔ وزیر صاحب نے ایک سیٹ اپوزیشن کو دی ہے ۔ جو نام تجویز کیا ہے ، اس سے اتفاق کرتے ہیں اور میرا خیال ہے کہ آیندہ بھی حکومت ایسے کاموں میں اپوزیشن کو نظر انداز نہیں کرے گی ۔

Mr. Abdul Hafeez Pirzada: Now I formally move the motion. Sir, I beg to move :

> "that this House under clause (*i*) of sub-section (*m*) of Section 4 of the Pakistan National Council of the Arts Act, 1973 (LIX of 1973), do proceed to elect two of its members to be members, namely, Mr. Ahmed Waheed Akhtar and Mr. Zahoor-ul Haq to be Members of the Board of Governors of the Pakistan National Council of Brts."

Mr. Chairman : Any objection from the Opposition ?

Opposition : No sir.

Mr. Chairman : The question is :

> "that this House under clause (*i*) of sub-section (*m*) of Section 4 of the Pakistan National Council of the Arts Act, 1973 (LIX of 1973), do proceed to elect two of its members to be members, namely, Mr. Ahmed Waheed Akhtar and Mr. Zahoorul Haq, to be Members of the Board ef Government of the Pakistan National Council of arts."

The whole House agrees to these two nominations. The motion was adopted.

DISPLACED PERSONS (COMPENSATION AND REHABILITATION) (AMENDMENT) BILL, 1973.

Mr. Chairman : How we take up legislative business.

Ch. Mohammad Hanif Khan : Sir, there is a motion. Last time, when this bill was taken up an objection was raised by the honourable Members from Opposition that they should get two days' clear notice and you were kind enough to have granted that period. Now there is another motion which Khwaja Safdar has moved and which actually requires that this Bill be referred to the Standing Committee. So I don't have any objection to its being sent to the Standing Committee.

خواجہ محمد صفدر: میرا خیال ہے کہ چونکہ محترم وزیر صاحب نے اس دور میں اپنا یہ موشن بل کہ that this bill be taken into consideration at once پیش کر دیا ہے تو اب مجھے اس motion میں ترمیم کا ہر طرح سے حق پہنچتا ہے ۔

You had moved it. And that amendment is, sir, with your permission as follows :—

> "the Bill further to amend the Displaced Persons (Compensation and Rehabilitation) Act, 1956 (The Displaced Persons (Compensation and Rehabilitation) (Amendment) Bill, 1973, be referred to the Standing Committee concerned.

Ch. Mohammad Hanif : I don't have any objection of this Bill being referred to the Standing Committee.

Mr. Chairman : The motion is :

> "the Bill further to amend the Displaced Persons (Compensation and Rehabilitation) Act, 1956 (The Displaced Persons (Compensation and Rehabilitation) (Amendment) Bill, 1973, be referrod to the Standing Committee concerned.

The motion was adopted.

The other amendment is then redundant. There is no other work left. The House stands adjourned to meet again tomorrow at 10 A.M.

The Senate adjourned to meet again at Ten of the clcok, in the morning, on Wednesday, December 5, 1973.